سوال

وی سی آر کی فروخت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے تقریبا اڑھائی سال پہلے فلمیں دیکھنے کے لیے وی سی آر خریدا تھا اور اب تقریبا ایک سال سے میں نے اسے استعمال نہیں کیا۔ میں اس کے خریدنے پر نادم ہوں اور میں اس سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ سوال یہ ہے کہ میں اس کا کیا کروں کیونکہ میں کسی اور کو اس برائی میں بتلا نہیں کرتا چاہتا جس میں میں خود بتلا ہوا ہوں اور کیا اس کے بیچنے میں بھی گناہ ہوگا کیونکہ یہ حرام امور کے لے ی استعمال ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زیادہ احتیاط اس میں ہے کہ اسے فروخت نہ کریں کیونکہ اس کا اکثر وبیشتر استعمال برائی ہی کاموں کے لیے ہے، امید ہے اللہ تعالی آپ کو اس کی قیمت کے بجائے خیر وبرکت سے نوازے گا کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "جو کوئی اللہ تعالیٰ کے لیے کسی چیز کو چھوڑ دے گا تو اللہ تعالیٰ اسے اس سے بہتر عطا فرمائے گا۔"

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث